



پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (پیمر ا)، اسلام آباد

مورخہ: ۱۳ مارچ ۲۰۱۶ء

نمبر: 13(80)/OPS/2012/.....

چیف ایگزیکٹو آفیسر

میسرز ریکارڈ ریلیویشن نیٹ ورک (پرائیویٹ) لمیٹڈ، (آج ٹی وی)،

لاہور۔

شاہد آفریدی کے بارے میں تضحیک آمیز الفاظ پر پیمر ا کی آج ٹی وی کو ایڈوائس!

Afridian
@shahadafreidi90
This anchor should b banned immediately by @reportpemra @pemrapakistan Wake up sleeping beauty we need #Fail: twitter.com/tariqmateen/st...
03:41 - 14 Mar 16

KaliCh (FahEEH) ZaaFar
@KaliCh123 @tariqmateen @reportpemra
Agar kisi ko diplomacy ki A B C bilani ho to he surely can say Afridi has made a very clever move.
04:58 - 14 Mar 16

Pakistan - Wake-Up
@PakWakeUp
@K_Khan_jub @reportpemra @tariqmateen Lantat is correct for Shahid Afridi. He should move to India foreverrrrr.
04:05 - 14 Mar 16

Mouzaan Khan
@Mouzaan7799
@reportpemra I strongly condemn what tariq mateen of 92 news said about Afridi . Take action , lanat ho is anchor par
03:59 - 14 Mar 16

محمد عمران
@mohamman
Will @reportpemra take any action against these four words of @tariqmateen ??? are these allowed to say in front of audience??
01:27 - 14 Mar 16 from Punjab, Pakistan

khurshid Khan
@K_Khan_jub
@reportpemra @tariqmateen is an anchor. He can disagree with Afridi but saying LANAT on media to Pakistan Captain is just not acceptable 2/2
04:02 - 14 Mar 16

جیسا کہ مورخہ ۱۳ اور ۱۴ مارچ ۲۰۱۶ء کی درمیانی شب ”آج ٹی وی چینل“ پر دوران پروگرام ”کرکٹ کا باوشاہ“ میں جاوید میاں داد کے قومی کرکٹ ٹیم کے کپتان شاہد آفریدی کی بھارت میں میڈیا کانفرنس پر تبصرہ کرتے ہوئے چنگ آمیز الفاظ استعمال کیے۔ ایسے وقت میں جب قومی کرکٹ ٹیم ٹی ٹوٹی کرکٹ ورلڈ کپ کھیلنے بھارت میں، بھارت سمیت دیگر ممالک کے ساتھ ہم معجز کھیلنے کی تیاری میں مصروف ہے قومی ٹیم کے کپتان، جو کہ پاکستانی قوم کے یوہاں پر نمائندے ہیں، کے بارے میں ایسے تضحیک آمیز الفاظ استعمال کرنا نا صرف غیر مناسب ہے بلکہ سپریم کورٹ آف پاکستان کے نافذ کردہ ضابطہ اخلاق کی بھی خلاف ورزی ہے اور قومی ٹیم کے کپتان کے خلاف نفرت انگیز اور اشتعال انگیز جذبات کو ابھارنے کا باعث بھی ہیں، جس سے لوگوں کے جذبات مجروح ہوئے اور اتھارٹی کو بہت ساری شکایات موصول ہوئیں۔

۲۔ پیمر ا اس بات پر عمل یقین رکھتا ہے کہ آئین کے آرٹیکل ۱۹ کے تحت اختلاف رائے کا حق ہر پاکستانی شہری کو حاصل ہے تاہم اس آرٹیکل کا غلط استعمال کرتے ہوئے ذرائع ابلاغ کے ذریعے اس طرح کے غیر شائستہ اور غیر مناسب الفاظ کروڑوں لوگوں تک پہنچانا ان کی دل آزاری کا سبب ہے جو کہ نہایت غیر ذمہ دارنا اور غیر پیشہ وارانہ ہے۔ چینل پر تجزیہ نگار کے ان الفاظ کے نشر ہونے پر پیمر ا کو اس کے نوٹس کا وٹ @reportpemra پر متعدد شکایات بھی موصول ہوئی ہیں، جس میں جاوید میاں داد کے غیر مہذب الفاظ کے استعمال کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔ شائقین کی تنقید کو مد نظر رکھتے ہوئے پیمر ا، چینل کی توجہ اس جانب مبذول کرانا چاہتا ہے کہ اگر چینل مالکان اپنے آپ کو اس آدی کی جگہ رکھیں جس کے بارے میں اس طرح کے غیر مہذب الفاظ استعمال کئے جائیں تو اس پر اور اس کے اہل خانہ پر کیا گزرے گی؟ تنقید کا حق سب کو حاصل ہے لیکن ٹی وی چینل پر یہ تنقید تیز اور تہذیب کے دائرے میں ذہنی چاہیے۔

۳۔ تنقید کا حق ضرور استعمال کریں لیکن مہذب الفاظ میں۔

۴۔ لہذا، بذریعہ ایڈوائس ہدایہ آج ٹی وی چینل کو ہدایت کی جاتی ہے کہ صحافتی اقدار کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے پیمر ا کے منظور شدہ ضابطہ اخلاق کے مطابق نشریات اور تبصرہ کریں۔ چینل کو یہ بھی ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ الیکٹرانک میڈیا ضابطہ اخلاق 2015 پر عمل درآمد کرتے ہوئے نشریات میں تاخیر کی وقت کا نظام نصب کرے اور ادا رہ جاتی گھمان کمیٹی کو فعال کرنے کا آئندہ ایسے کوئی چنگ آمیز اور تضحیک آمیز الفاظ نشر نہ ہو سکے۔

۵۔ ایڈوائس ہدایہ اتھارٹی کی منظوری سے جاری کی گئی۔

محمد طاہر

جنرل منیجر (آپریٹرز)

کاپی برائے اطلاع

(i)۔ جی ایم چیئر مین آفیس۔

(ii)۔ جنرل منیجر (میڈیا و تعلقات عامہ)۔



PEMRA

پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیشن اتھارٹی (حیرا)، اسلام آباد

مورخہ: ۱۳ مارچ ۲۰۱۶ء

نمبر/OPS/2012/13(80)

چیف ایگزیکٹو آفیسر

میسرز گلیکسی براڈ کاسٹ نیٹ ورک (پرائیویٹ) لمیٹڈ، (جینل - 92)

لاہور۔

شاہد آفریدی کے بارے میں تضحیک آمیز الفاظ پر حیرا کی جینل - 92 کو ایڈوائس!



جیسا کہ مورخہ ۱۳ مارچ ۲۰۱۶ء کو ٹی وی چینل "92" پر پروگرام "ورلڈ ٹی ٹینس کھیل ول والوں کا" میں میزبان طارق متین نے قومی کرکٹ ٹیم کے کپتان شاہد آفریدی کی بھارت میں میڈیا کانفرنس پر تبصرہ کرتے ہوئے ہنگ آمیز الفاظ استعمال کیے۔ ایسے وقت میں جب قومی کرکٹ ٹیم ٹی ٹی ٹی کرکٹ ورلڈ کپ کھیلنے بھارت میں، بھارت سمیت دیگر ممالک کے ساتھ ہم معجز کھیلنے کی تیاری میں مصروف ہے قومی ٹیم کے کپتان، جو کہ پاکستانی قوم کے وہاں پر فخر مند ہیں، کے بارے میں ایسے تضحیک آمیز الفاظ استعمال کرنا نا صرف غیر مناسب ہے بلکہ سپریم کورٹ آف پاکستان کے نافذ کردہ ضابطہ اخلاق کی بھی خلاف ورزی ہے اور قومی ٹیم کے کپتان کے خلاف نفرت انگیز اور اشتعال انگیز جذبات کو ابھارنے کا باعث بھی ہیں، جس سے لوگوں کے جذبات مجروح ہوئے اور اتھارٹی کو بہت ساری شکایات موصول ہوئیں۔

۲۔ حیرا اس بات پر مکمل یقین رکھتا ہے کہ آئین کے آرٹیکل ۱۹ کے تحت اختلاف رائے کا حق ہر پاکستانی شہری کو حاصل ہے تاہم اس آرٹیکل کا غلط استعمال کرتے ہوئے ذرائع ابلاغ کے ذریعے اس طرح کے غیر مشائستہ اور غیر مناسب الفاظ کی رو سے لوگوں تک پہنچانا ان کی دل آزاری کا سبب ہے جو کہ نہایت غیر ذمہ دارنا اور غیر پیشہ وارانہ ہے۔ چینل پر میزبان کے ان الفاظ کے نشر ہونے پر حیرا کو اس کے ٹویٹر اکاؤنٹ @reportpemra پر متعدد شکایات بھی موصول ہوئی ہیں، جس میں میزبان کے غیر مہذب الفاظ کا استعمال کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔ شائقین کی تنقید کو مد نظر رکھتے ہوئے حیرا، چینل اور میزبان کی توجہ اس جانب مبذول کرانا چاہتا ہے کہ اگر چینل مالکان یا میزبان اپنے آپ کو اس آدمی کی جگہ رکھیں جس کے بارے میں اس طرح کے غیر مہذب الفاظ استعمال کئے جائیں تو اس پر اور اس کے اہل خانہ پر کیا گزرے گی؟ تنقید کا حق سب کو حاصل ہے لیکن ٹی وی چینل پر یہ تنقید تمیز اور تہذیب کے دائرے میں فرنی چاہیے۔

۳۔ تنقید کا حق ضرور استعمال کریں لیکن مہذب الفاظ میں۔

۴۔ لہذا، بذریعہ ایڈوائس ہدایہ جینل - 92 کو ہدایت کی جاتی ہے کہ صحافتی اقدار کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے حیرا کے منظور شدہ ضابطہ اخلاق کے مطابق نشریات اور تبصرہ کریں۔ چینل کو یہ بھی ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ الیکٹرانک میڈیا ضابطہ اخلاق 2015 پر عمل درآمد کرتے ہوئے نشریات میں تاخیری وقت کا نظام نصب کرے اور ادارہ جاتی نگران کمنٹی کو فعال کرنے کے لئے ایسے کوئی ہنگ آمیز اور تضحیک آمیز الفاظ نہ نہہو سکے۔

۵۔ ایڈوائس ہدایہ اتھارٹی کی منظوری سے جاری کی گئی۔

محمد طاہر
جنرل منیجر (آپریٹرز)

کاپی برائے اطلاع

(i) سے جی ایم چیئرمین آفس۔

(ii) جنرل منیجر (میڈیا و تعلقات عامہ)۔